سوال

(373) فوت شدہ والدین کےلیے نماز پڑھنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا ہم اپنے فوت شدہ والدین کےلیے نماز پڑھ سکتے ہیں، اوراس کی کیا کیفیت ہوگی؟ اس بارے میں ہماری رہنمائی فرمائیں، جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ماں باپ کے فوت ہوجانے کے بعدان کی اولادیا کوئی دوسراان کےلیے نماز نہیں پڑھ سکتا۔ ہاں ان کےلیے دعاواستغفاراورصدقہ یاحج وعمرہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن نماز کوئی کسی کےلیے یاکسی کی طرف سے ادانہیں کرسکتا۔ ہاں مسلمان میت کےلیے اس کے دفن سے پہلے نمازجنازہ ضرورہے۔ اگر کہیں ایسا ہوکہ کوئی دفن سے پہلے اس کےلیے جنازہ نہیں پڑھ سکا ہے تو دفن کے بعد بھی پڑھ سکتا ہے، بشرطیکہ جب دفن کوایک مہینہ سے زیادہ نہ گزراہو، کیونکہ نبی علیہ السلام نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کےلیے اس کی قبرپرجنازہ پڑھا تھا، اوراس پرایک مہینہ گزرچکا تھا۔

اس طرح طواف کی سنتیں بھی پڑھی جائیں گی، لیکن یہ وہی شخص پڑھ سکتا ہے جوکسی دوسرے کی طرف سے حج یا عمرہ کررہاہو، توطواف کے بعد مسنون دوسنتیں بھی پڑھے گا، اوریہ طواف کے تابع ہیں۔

اوراس مسئلہ میں قاعدہ یہ ہے کہ عبادات سب کی سب توقیفی ہیں، یعنی کوئی عبادت نہیں کی جاسکتی سوائے اس کے جوقرآن وحدیث سے ثابت ہو۔ اوراللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 312